رخصتی کم عمر بیٹی کی یا اس کے بچپن کی؟

کم عمری کی شادی لڑکیوں کیلئے اور ان کے پیدا ہونے والے بچوں کیلئے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق بچیوں کی شادی کم از کم 18 سال کے بعد ہونی چاہیے۔ انہیں ان کے بچپن، تعلیم اور اچھی صحت سے محروم نہ کریں۔

قانون کے مطابق اگر آپ کے علم میں کسی کم عمر لڑکی یا لڑکے کی شادی ہو رہی ہو تو فوراً اس کی اطلاع درج ذیل نمبرز پر دیں

پنجاب ویمن ہیلپ لائن **1043**

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن کمیشن ہیلپ لائن

1121

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

کم عمری، زبردستی کی شادی ظلم بھی ہے اور قانوناً جرم بھی

قانون کے مطابق اگر آپ کے علم میں کسی کم عمر لڑکی یا لڑکے کی شادی ہو رہی ہو تو فوراً اس کی اطلاع درج ذیل نمبرز پر دیں

پنجاب ویمن ہیلپ لائن **1043**

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن کمیشن ہیلپ لائن
1121

کم عمری کی شادی کروانے والے سزا کے مستحق ہیں۔ ہر ایسی شادی جس میں دلہا کی عمر 18 سال سے کم ہو اور دلہن کی عمر 16 سال سے کم ہو، قانوناً جرم ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

تشدّد کا خاتمہ، آپ سب کے تعاون کے ساتھ

تشدّد قانونی اور اخلاقی جرم ہے۔ اس کو روکنے کے لئے ہر شخص کو خاندانی اور معاشرتی سطح پر اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

گھریلو تشدّد اور ذہنی، جسمانی یا معاشی پریشانی پر بات کرنے کے لئے اور مدد حاصل کرنے کے لئے کال کریں

روزن ہیلپ لائن
0304-111-1741

صنف پر مبنی تشدّد کی صورت میں تحفظ حاصل کرنے کے لئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

پنجاب ویمن ہیلپ لائن **1043**

خیبر پختونخوا۔ بولو ٹول فری ہیلپ لائن
0800-22227

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

صنفی تشدّد آپ کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے، اس لئے اپنے حقوق کو پہچاننا ضروری ہے

تشدّد کی اقسام

جسمانی

ذہنی

جنسی

حفاظت کے طریقے

مدد مانگیں

ہیلپ لائن پر اطلاع دیں

قانونی کاروائی

صنف پر مبنی تشدّد کی صورت میں تحفظ حاصل کرنے کے لئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

پنجاب ویمن ہیلپ لائن **1043**

خیبر پختونخوا۔ بولو ٹول فری ہیلپ لائن **0800-22227**

گھریلو تشدّد اور ذہنی، جسمانی یا معاشی پریشانی پر بات کرنے کے لئے اور مدد حاصل کرنے کے لئے کال کریں

روزن ہیلپ لائن **0304-111-1741**

کوئی بھی انسان تشدّد اور امتیازی سلوک کا مستحق نہیں۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

Aawaz آواز دو

صلاحیت مختلف، ہر فرد ہے منفرد

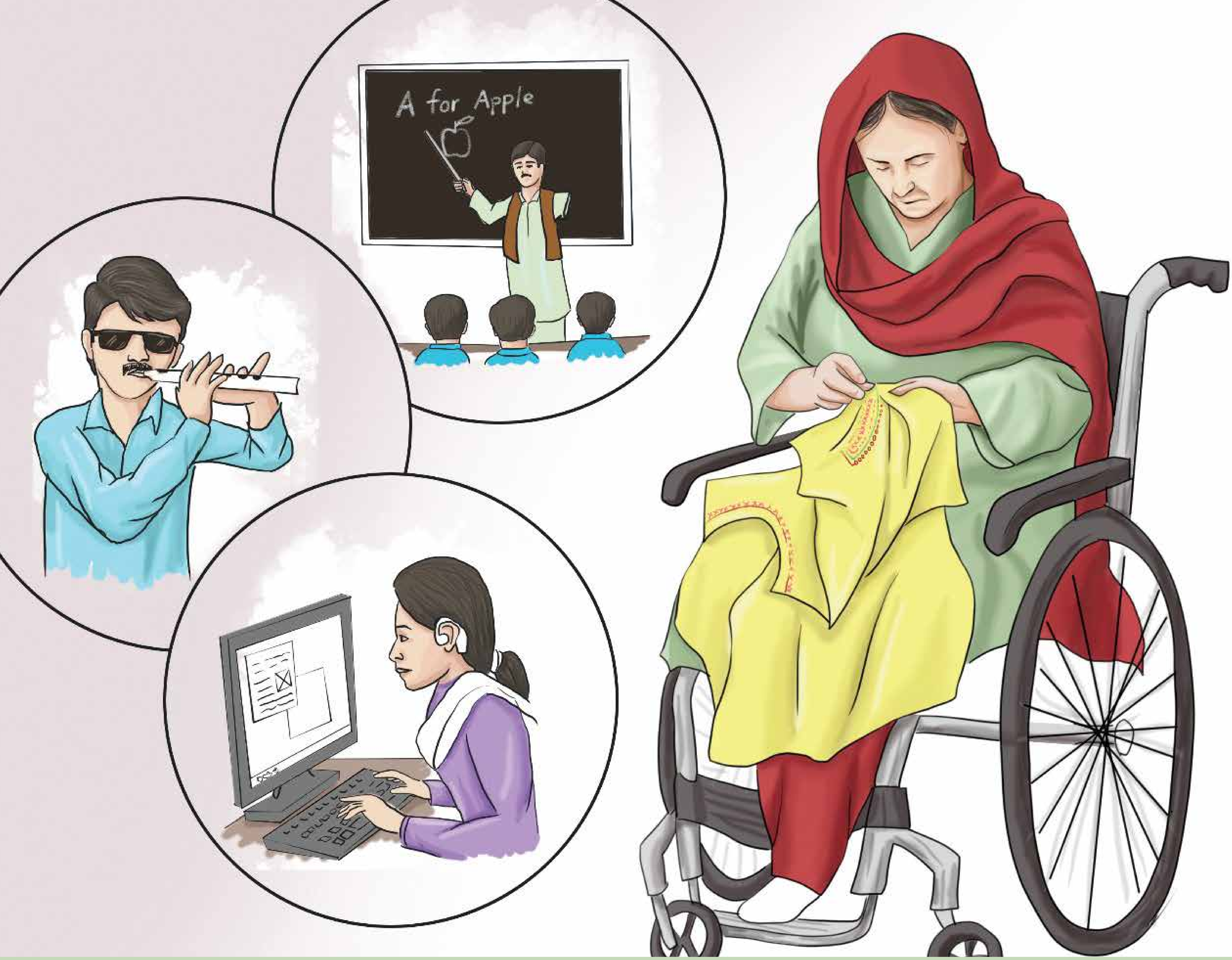

ہمارے امتیازی رویے افراد باہم معذوری کی ترقی میں
سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ ان رویوں کو بدلنا ہو گا۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

افراد باہم معذوری کا خصوصی خیال!

کورونا وبا سے تحفظ کے لئے افراد باہم معذوری کی دیکھ بھال پر مامور افراد کے لئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:۔

کورونا سے متعلق معلومات اُنہیں آسان طریقے سے سمجھائیں

حفاظتی تدابیر مثلاً صابن سے ہاتھ دھونا، 6 فٹ کا فاصلہ اور ماسک پہننا، ان پر عمل بھی کریں اور اُنہیں سکھائیں بھی

حفاظتی تدابیر پر عمل کرنے میں ان کی مدد کریں

ان کے زیرِ استعمال اشیاء کو باقاعدگی سے جراثیم سے پاک کریں

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

Aawaz آواز دو

امن و سلامتی ہر ایک کیلئے

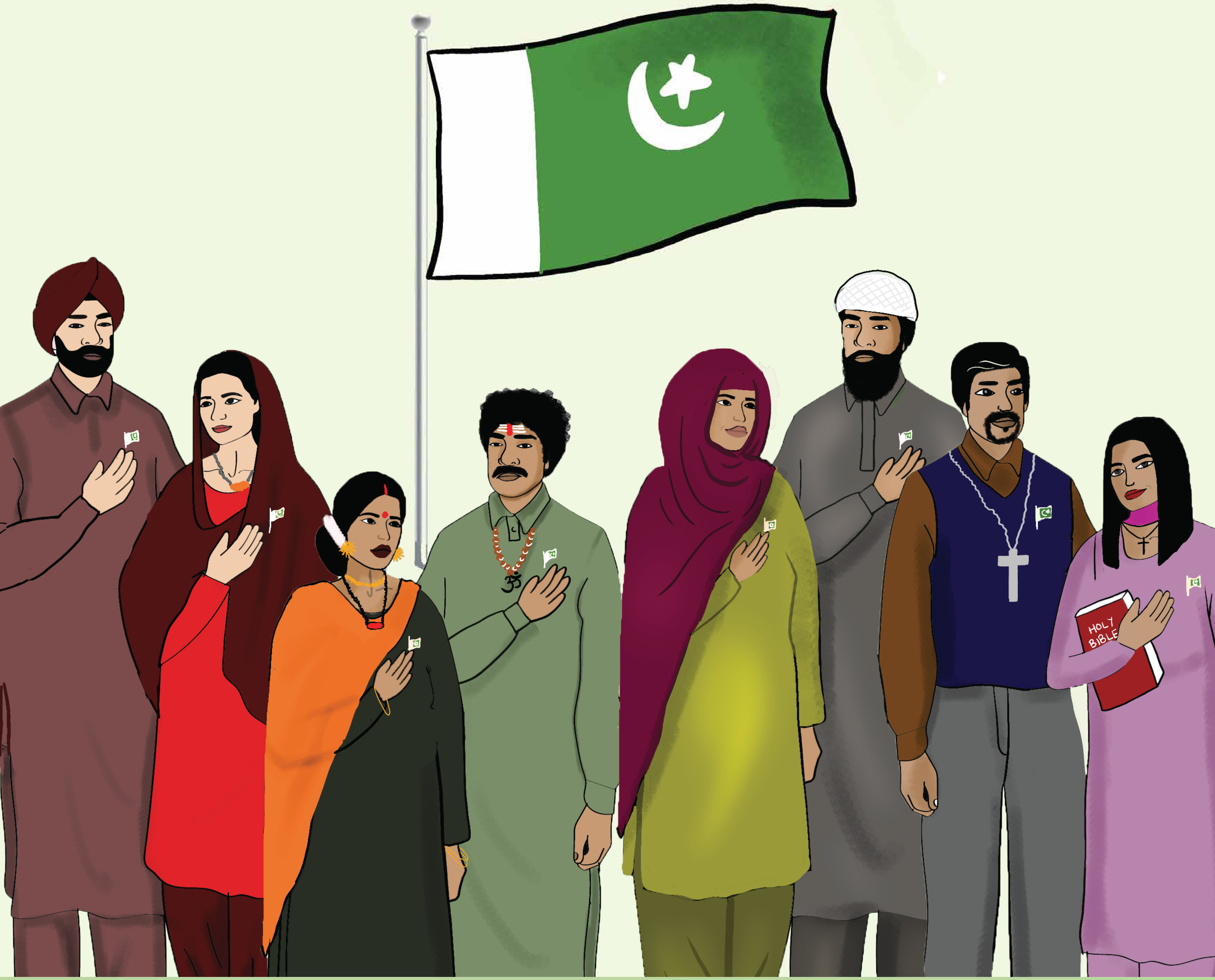

آئیں اپنی اقلیتی برادری کو ان کے تمام حقوق فراہم کریں تاکہ وہ
بھی پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

Aawaz آواز دو

مسئلہ قابلیت نہیں، بلکہ امتیازی سلوک ہے

بلا امتیاز معاشرتی، تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں میں خواجہ سرا افراد کو شمولیت کے مواقع فراہم کریں۔جو کہ ان کا قانونی اور سماجی حق ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں سے مزدوری کروانا ظلم بھی ہے اور قانوناً جرم بھی

اگر آپ بچوں کو
مزدوری یا ملازمت کرتا
دیکھیں تو ضلعی لیبر
آفیسر کو اطلاع کریں

قانون کے مطابق پنجاب میں 15 سال
سے کم عمر بچوں سے مزدوری اور
ملازمت کروانا جرم ہے۔
اس کی سزا جرمانہ اور جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں سے مزدوری کروانا ظلم بھی ہے اور قانوناً جرم بھی

اگر آپ بچوں کو
مزدوری یا ملازمت کرتا
دیکھیں تو ضلعی لیبر
آفیسر کو اطلاع کریں

قانون کے مطابق پنجاب میں 15 سال
سے کم عمر بچوں سے مزدوری اور
ملازمت کروانا جرم ہے۔
اس کی سزا جرمانہ اور جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں کی تعلیم بنائے انہیں باوقار

بچوں سے مزدوری کرے ان کا مستقبل خراب

اگر آپ بچوں کو مزدوری یا ملازمت کرتا دیکھیں تو ضلعی لیبر آفیسر کو اطلاع کریں

قانون کے مطابق پنجاب میں15 سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری اور ملازمت کروانا جرم ہے۔

اس کی سزا جرمانہ اور جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں سے ملازمت کروانا ظلم ہے، ان کی مدد نہیں

اگر آپ بچوں کو مزدوری یا ملازمت کرتا دیکھیں تو ضلعی لیبر آفیسر کو اطلاع کریں

قانون کے مطابق پنجاب میں 16 سال تک کی عمر کے بچے اور بچیوں کے لئے تعلیم لازمی ہے۔ ان سے گھریلو ملازمت کروانا اس قانون کی خلاف ورزی ہے۔

بچوں سے مزدوری کروانا ظلم بھی ہے اور قانوناً جرم بھی

اگر آپ بچوں کو
مزدوری یا ملازمت
کرتا دیکھیں تو ضلعی
لیبر آفیسر کو اطلاع
کریں

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن
اینڈ ویلفیئر کمیشن
ہیلپ لائن

1121

قانون کے مطابق
خیبر پختونخوا میں 14 سال
سے کم عمر بچوں سے مزدوری
اور ملازمت کروانا جرم ہے۔
اس کی سزا جرمانہ اور
جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں سے مزدوری کروانا ظلم بھی ہے اور قانوناً جرم بھی

اگر آپ بچوں کو مزدوری یا ملازمت کرتا دیکھیں تو ضلعی لیبر آفیسر کو اطلاع کریں

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر کمیشن ہیلپ لائن

1121

قانون کے مطابق خیبر پختونخوا میں 14 سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری اور ملازمت کروانا جرم ہے۔ اس کی سزا جرمانہ اور جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

بچوں کی تعلیم بنائے انہیں باوقار

بچوں سے مزدوری کرے ان کا مستقبل خراب

اگر آپ بچوں کو مزدوری یا ملازمت کرتا دیکھیں تو ضلعی لیبر آفیسر کو اطلاع کریں

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر کمیشن ہیلپ لائن

1121

قانون کے مطابق خیبر پختونخوا میں 14 سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری اور ملازمت کروانا جرم ہے۔
اس کی سزا جرمانہ اور جیل ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے

Aawaz
آواز دو

بچوں سے ملازمت کروانا ظلم ہے، ان کی مدد نہیں

اگر آپ بچوں کو
مزدوری یا ملازمت
کرتا دیکھیں تو ضلعی
لیبر آفیسر کو اطلاع
کریں

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن
اینڈ ویلفئیر کمیشن
ہیلپ لائن
1121

قانون کے مطابق
خیبر پختونخوا میں 16 سال
تک کی عمر کے بچے اور بچیوں
کے لئے تعلیم لازمی ہے۔ ان
سے گھریلو ملازمت کروانا اس
قانون کی خلاف ورزی ہے۔

یہ پیغام آواز دو پروگرام کی جانب سے دیا جا رہا ہے